خیبر پختون خواہ پروویڈ ینٹ انوسٹمنٹ فنڈ ایکٹ ۱۹۹۹

خیبر پختون خواہ ایکٹ نمبر II آف ۱۹۹۹

بذریعہ قانون ھٰذا خیبر پختون خواہ پروویڈ ینٹ انوسٹمنٹ فنڈ کا قیام عمل میں لایا گیا۔

دیباچہ: ہرگاہ خیبر پختون خواہ میں پروویڈ ینٹ انوسٹمنٹ فنڈ کا قیام قرین مصلحت ہے۔

قانون سازی مندرجہ ذیل ہے۔

1۔عنوان، وسعت اور آغاز:۔(1) یہ ایکٹ خیبر پختون خواہ پروویڈ ینٹ انوسٹمنٹ فنڈ ایکٹ ۱۹۹۹ کہلائے گا۔
2 یہ پورے خیبر پختون خواہ میں نافذ العمل ہوگا۔
3 یہ یک بارگی نافذ ہوگا۔

2۔تعریفیں: ماسوائے ایسی بات کے جو اس قانون میں منافی مطلوب ہو،۔
(ا) ''بنک'' سے مراد وہ مالی ادارہ جس کی حفاظت اور نگرانی میں اس قانون کے تحت فنڈ رکھا جاتا ہو اور اس فنڈ کی سرمایہ کاری کی جاتی ہو۔
(ب) ''بورڈ'' مراد وہ بورڈ جسکی تشکیل زیر دفعہ ۵ ہوئی۔
(پ) ''فنڈ'' سے مراد وہ فنڈ جو جس کا قیام دفعہ ۳(ا) کے تحت ہوا ہو۔
(ت) ''حکومت سے مراد'' حکومت خیبر پختون خواہ''۔
(ث) ''مرتب سے مراد وہ قوائد ہیں جو اس قانون کے تحت مرتب کیئے گئے ہوں۔
(ج) ''صوبہ کا عوامی کھاتہ'' کے معنی وہی ہوں گے جو اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۱۸ میں بیان کییئے گئے ہیں۔
(د) ''دفعہ'' سے مراد اس قانون کی دفعہ۔

3.فنڈ کا قیام۔۔(۱)اس ایکٹ کے آغاز کے بعد جتنی جلدی ہو سکے حکومت ایک فنڈ قائم کرے گی جو جنرل پروویڈینٹ انوسٹمنٹ فنڈ کے نام سے جانا جائے گا۔

(۲) حکومت کی منظوری کے بعد صوبہ کے عوامی کھاتہ میں سے مالی سال ۹۲۔۱۹۹۱ تا ۹۶۔۱۹۹۵ کے لیئے فنڈ قائم ہو گا جس کا ابتدائی سرمایہ ۱۰۵۰ملین روپے ہو گا۔

(۳) وسائل کی دستیابی کی صورت میں اور اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرتے ہوئے جنرل پروویڈینٹ فنڈ کی وصولی کی تمام رقم جس کو حکومت نے پروویڈینٹ فنڈ ایکٹ ۱۹۲۵ کی رو سے برقرار رکھا ہوا ہے اس کو مالی سال ۹۸۔۱۹۹۷ سے اس فنڈ میں رکھے گی جس کا قیام ذیلی شق (۱) کے تحت ہوا ہے۔

(۴) جو رقم فنڈ میں جمع ہو گی وہ واضح اور ظاہر ہو گیا اور اس قانون کی شرائط اور جو قوائد اس قانون کے تحت بنے ہیں ان پر سختی سے عمل ہو گا۔

(۵) جو خرچہ فنڈ پر ہو گا وہ آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آرٹیکل ۱۲۱(e) کی رو سے صوبائی جمع شدہ فنڈ سے وصول کیا جائے گا۔

4.فنڈ کے اختیارات اور انتظامات۔۔(۱)۔فنڈ پر عمل درآمد اور اس پر اختیار بورڈ کا ہو گا۔ جو اس بنک میں رکھا جائے گا اور اس کی سرمایہ کاری اس طرح ہو گی جس طرح بورڈ تعین کرے گا۔(حذف شد)

(A۔۱)۔حکومت کا مالی ادارہ فنڈ میں سیکریٹیریٹ معاونت فراہم کرے گا۔اگر اس مقصد کے حصول کے لیئے اگر عملہ کی مذید ضرورت ہو تو بورڈ مطلوبہ عملہ مقرر کردہ قوائد وضوابط پر بھرتی کر سکتا ہے۔ جو خرچہ تنخواہوں اور دیگر الاؤنسز جن کا تعین وقتاً فوقتاً ہو گا، وہ فنڈ سے حاصل کیا جائیگا۔

(۲)۔فنڈ ہر وقت دستیاب ہو گا اور جنرل پروویڈینٹ فنڈ میں جس نے بھی رقم جمع کی ہوئی ہے ان کو ادائیگی کے لیئے استعمال ہو گا۔

5.بورڈ کا قیام۔۔(۱)اس قانون کے مقصد کو پورا کرنے کے لیئے ایک بورڈ ہو گا جو مندرجہ ذیل ارکان پر مشتمل ہو گا۔

(i) چیف سیکٹری برائے حکومت	چیئرمین
(ii) فنانس ڈیپارمنٹ کا سیکٹری برائے حکومت	رکن
(iii) ایڈمنسٹریشن ڈیپارمنٹ کا سیکٹری برائے حکومت	رکن
(iv) مالیاتی اداروں یا کارپوریٹ سیکٹر کا نمائندہ جس کو حکومت بورڈ کی سفارش کے بعد نامزد کرے گی۔	رکن

(v) چیف منیجر اسٹیٹ بنک آف پاکستان رکن

(vi) جنرل پروویڈینٹ فنڈ میں رقم جمع کرانے والوں

کا نمائندہ جسے حکومت نامزد کرے گی۔ رکن

(vii) سٹاک مارکیٹ یا اکیڈیمیہ سے نمائندہ جس کو حکومت بورڈ کی سفارش

کے بعد نامزد کرے گی۔ رکن

(۲) فنانس ڈیپارٹمنٹ کا ایڈیشنل سیکٹری نامذد کردہ فنانس سیکٹری بطور سیکٹری بورڈ کام کرے گا۔

(۳) بورڈ اس وقت، تاریخ اور جگہ پر ملے گا جس کا تعین چیئرمین کرے گا۔

(۴) بورڈ اپنے کام کے حصول کے لیئے اپنا طریقہ کار ترتیب دے گا۔

(۵) کسی بھی رکن بشمول سیکٹری بورڈ کو کوئی معاوضہ نہیں دیا جائے گا۔

6. کھاتہ اور جانچ پڑتال۔(۱) جس بنک میں فنڈ رکھا ہوگا وہ فنڈ کے کھاتہ کو مرتب کردہ انداز اور طریقہ کار کے مطابق برقرار رکھے گا۔

(۲) کوئی بھی رقم فنڈ سے اس وقت تک نہیں نکالی جائے گی جب تک کہ بورڈ اس کی منظوری نہ دے۔ رقم نکالنے کی اجازت صرف چیف سیکٹری اور فنانس سیکٹری کے مشترکہ دستخط پر اس وقت ہوگی جب وہ چیئرمین اور بورڈ کے رکن کی حیثیت سے دستخط کریں گے۔

(۳) بورڈ متعلقہ مالی سال کے ختم ہونے کے ۳۰ دن کے اندر فنڈ کے سالانہ کھاتہ کی سٹیٹمنٹ تیار کرے گا۔ اور حکومت کو فنڈ کی دیکھ بھال اور انتظامات کی ایک مختصر رپورٹ پیش کریگی۔

(۴) فنڈ کی جانچ پڑتال وضع شدہ طریقہ کار کے مطابق ہوگی۔

6A. اختیارات کی تفویض۔۔ بورڈ بذریعہ عام یا خاص حکم، کوئی بھی اختیارات چیئرمین یا کسی رکن کو تفویض کرسکتا ہے۔ چاہے کوئی بھی صورت ہو۔

7. قوائد بنانے کے اختیارات۔۔ اس قانون کے مقصد کے حصول کے لیئے قوائد بنا سکتی ہے۔